

باجوہ- عمران حکومت اسلام اور نبوت سے مخلص ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر رہی ہے

درحقیقت یہ حکومت دن رات استعماری طاقتوں کو مستحکم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے

باجوہ- عمران حکومت مسلمانوں کو یہ کہہ کر دھوکہ دے رہی ہے کہ وہ اسلام اور نبوت سے مخلص ہے جبکہ دوسری جانب وہ دن رات استعماری طاقتوں کے مفادات کی ترویج اور نگہبانی کر رہی ہے۔ باجوہ کی جانب سے اپنی رہائش گاہ پر میلاد النبی ﷺ کی محفل منعقد کرنے کے بعد اب عمران خان نے 20 نومبر 2018 کو رحمت اللعالمین کانفرنس کا افتتاح کرنا ہے۔ حکومت کے وزیر اطلاعات نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ سیرت کانفرنس کا انعقاد پاکستان کو ریاست مدینہ بنانے کی جانب پہلا قدم ہے۔ لیکن درحقیقت حکومت نے استعماریوں سے اتحاد کی خاطر نبوت کے طریقے کو چھوڑ رکھا ہے تاکہ استعمار کے مفادات کو آگے بڑھایا جاسکے۔

یہ حکومت اقوام متحدہ کے چارٹر سے چھٹی ہوئی ہے جو مسلمانوں کو پچاس سے زائد ریاستوں میں تقسیم اور کمزور کرتا ہے جبکہ اسلام مسلمانوں پر لازم کرتا ہے کہ وہ ایک ریاست میں یکجا رہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وِرَائِهِ وَيَنْقِي بِهِ "امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔

اس حکومت کا امریکا کے ساتھ اتحاد ہے جس کی وجہ سے وہ قبائلی علاقوں میں امریکی جنگ میں اتحادی ہے مگر دوسری جانب مقبوضہ کشمیر اور بیت المقدس کی آزادی کے لیے یہ حکومت افواج و حرکت میں نہیں لاتی جبکہ اسلام غیر مسلم ریاستوں کے ساتھ اتحاد کی ممانعت کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ "مشرکوں کی آگ سے روشنی مت لو" (احمد)۔

حکومت آئی ایم ایف کے احکامات پر ظالمانہ ٹیکسوں، جیسا کہ جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس، میں اضافے کے لیے تیار بیٹھی ہے جس کی وجہ سے صنعتی، زرعی اور تجارتی ترقی کا عمل جمود کا شکار ہو جاتا ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ "غیر شرعی ٹیکسوں کو وصول کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا" (احمد)۔

حکومت عالمی بینک کی جانب سے توانائی کے وسائل کی نجکاری کی پالیسی پر عمل درآمد کرنے کے لیے پُر جوش ہے تاکہ چند لوگ ان وسائل کے مالک بن کر زبردست منافع اپنی جیبوں میں ڈال لیں اور اس منافع کا بوجھ عام آدمی اٹھائے جبکہ اسلام نے توانائی کے وسائل کو عوامی ملکیت قرار دیا ہے تاکہ اُن سے ہر شہری فائدہ اٹھاسکے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءٌ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْمَاءِ، وَالْكَأْبِ، وَالنَّارِ "مسلمان تین چیزوں میں برابر کے شریک ہیں: پانی، چراہگاہیں اور آگ" (توانائی) (احمد)۔

حکومت عالمی بینک، یو ایس ایڈ اور یونیسکو کو ایسے تعلیمی نصاب کے نفاذ کی یقین دہانی کرا رہی ہے جس کے ذریعے مغربی لبرل اقدار سے ہمارے بچوں کے ذہنوں کو آلودہ کر دیا جائے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

طلب العلم فريضة على كل مسلم " (اسلامی) تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے" (احمد)۔

اور باجوہ- عمران حکومت سی آئی اے کے اس نقطہ نظر سے متفق ہے کہ اسلام کو ایک نظام زندگی کے طور پر نافذ کرنے کی جدوجہد کرنے والے "انتہاپسند" ہیں۔ جو مسلمان خلافت کے قیام کی دعوت دیتے ہیں انہیں یہ حکومت گرفتار اور اغوا کرتی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثم تكون خلافة علي منهاج النبوة "اور پھر خلافت ہوگی نبوت کے طریقے پر" (احمد)۔

مسلمان یہ دیکھ لیں کہ باجوہ- عمران حکومت نبوت سے مخلص ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر رہی ہے جبکہ دن رات یہ حکومت راجیل-نواز، کیانی-زرداری اور مشرف-عزیز حکومتوں ہی کی طرح استعماریوں کے مفادات کی تکمیل کے لیے کام کر رہی ہے۔ وہ تمام لوگ جو ایسی حقیقی تبدیلی لانے کے لیے اخلاص رکھتے ہیں کہ جس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ راضی اور آخرت میں رسول اللہ ﷺ کی صحبت نصیب ہو، تو انہیں چاہیے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے اپنی پوری استطاعت کے ساتھ جدوجہد کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس